نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

[illegible] | [illegible]

نمبر [illegible] - جلد [illegible] | لودیانہ [illegible] جون [illegible] | قیمت [illegible] پائی

[illegible] بے دیانتی

[illegible]

پہلے دیئے کہ اُن میں سے شبہ پر بھی غور کرتے ہیں۔ یہ سبب بے علمی اور ناخدا شناسی کے نتیجے ہیں۔ مستقبل کے لئے دیر ہوگا کہ حد درجے تو جو شے ہو بدہ رہا ہوتے ہیں کتابوں میں بیشک مگر ذرا سی غور سے معلوم ہو جائیگا کہ جائے طالب علموں کے وقت کا ایک حصہ تو صحبت علم پینے مدرسے میں صرف ہوتا ہو اور باقی تین حصے گھر کے لوگوں میں جو اکثر جہل زمانہ شناسی میں ان بیچاروں کو انہیں کی رسم و رواج پہنے انہیں کے نمونوں پر چلنے اور انہیں میں شادی بیاہ کرنیکی پابندی ہو اور علم جو صرف ایک مدد ہو اگر بڑے کاموں میں لگایا جاوے تو ضرور آدمی کو بڑائی میں کمال بڑا بناتے گا۔ یہاں کہ انہیں جب نفس میں ہر تو جیسی آرام اور نہایت جلد منزل مقصود پر پہنچا دیتا ہو جیسے ریل کے توکار انکو آن کی بڑی سیاہ کر گیا ہوا وہ جانوروں کر خاک میں ملا دے گا۔

سر بارٹل فریر صاحب بمبئی میں

پچھلے اخبار میں سر بارٹل فریر صاحب کا حال ملاقات سلطان زنجبار سے اور انکی کوشش اور سعی کا بیان دربارہ انسداد تجارت غلامان ذکر ہوا۔

اب جلسہ کا بیان (جو صاحب موصوف نے بمبئی میں منعقد کیا تھا) نیز جو ان کے ہمراہ وہاں ظاہر ہوا تحریر کیا جاتا ہو۔ ۲۹ اپریل سنہ ۱۸۷۳ء کو سر بارٹل فریر صاحب نے بمبئی میں ایک جلسہ زیر صدارت ناظر جابجی صاحب منعقد کیا۔ اور اس جلسہ میں اکثر رؤسا اور معزز شہر شامل ہوئے۔ خصوصاً آسیا۔ اور بنیا۔ اور قوم خوجہ کے لوگ۔ کیونکہ ان تینوں قوموں کے ذریعے سے تجارت حبش۔ عرب اور زنجبار کے کنارے کی ہوتی ہو۔

سر بارٹل فریر صاحب نے اس جلسہ میں گورنمنٹ انگلشیہ کا منشا جو تھا۔ سو تجارت غلامان بیان کیا۔ اور جو اس کام کے انجام کے لئے اب انتظام کیا تھا۔ اسکو بھی نصیحت بیان فرمایا۔ اور ملتی جلتی کے ذکر میں یہ بھی کہا کہ ہم برابر جب اس تجارت کا بند ہونا آپ بھی اس پر موقوف ہو کیونکہ کل بیمن ہو۔ کہ چند سال میں اس کام کو آپ خفت اور شرمندگی کا باعث بنا سکتے ہو۔ تاکہ کوئی ہندو یا مسلمان سا ہو کار اس کام کے ساتھ تعلق رکھنا عیب سمجھے۔

تجارت غلامان کے انسداد سے بہت جسمی اور اخلاقی فائدہ حاصل ہوں گے۔

حبشستان کا مشرقی کنارہ نہایت عمدہ جگہ ہو۔ اس کنارے سیتاپار کے کنارہ کے مانند اچھے اچھے خوشنما بندروں سے معمور ہو۔ اور وہاں تجارت کے لئے بڑا عمدہ موقع ہے اگر غلاموں کی تجارت بند ہو جاوے تو اور چیزوں کی تجارت کی بڑی ترقی ہو سکتی ہو یہ آپ کی کوشش پر موقوف ہو اگر آپ اسکے انسداد کی تدبیر کریں یا اور بھی بڑی اور بیرونی کے کام کو بند کرنا اشرف تعلیم یافتہ جہم قوموں پر واجب ہو۔

وہ قصہ جو صاحب موصوف نے وہاں بیان کیا مختصراً یہ ہو کہ سر بارٹل فریر صاحب نے معہ اپنے تمام ہمراہیوں کے سواحل حبش کے مشرقی کنارے (یعنی کارڈیو کی راس سے (جو عرب کے نزدیک ہی) مزانبک تک جو جنوب کنارہ دریا ہو سکو اور ان ممالک کے (جو نقشے میں واقع ہیں) ملاحظہ کئے اور انکا تمام احوال معائنہ کیا۔ قریب اٹھارہ بندروں کے (جہاں تجارت غلاموں کی کثرت ہی) صاحب موصوف نے دیکھی اور ہر ایک آدمی سے (جو انکی نسبت خبر دے سکتا تھا) ملاقات کی اور انکا حال دریافت کیا۔ اگرچہ سر بارٹل فریر صاحب اس کام کو انجام پر نہیں پہنچا سکے۔ تاہم انہوں نے اس تجارت کے حالات سے اس قدر واقفیت پیدا کی کہ اس سے بہت ترقی کبھی نہ کبھی کامیاب ہونے کی ہو سکتی ہو۔

حبشستان کی مشرقی تجارت ہندوستان کے غیروں کے ہاتھ میں ہو۔ یہاں تک کہ اگر کوئی شخص کسی بندر میں کچھ خریدنا چاہے یا فروخت کرنے کا ارادہ کرے تو انکی مدد کے سوا کچھ نہیں کر سکتا۔ ہر ایک دوکان اور انکا کاروبار انکے تحت میں جاری ہو۔ اور انہیں کے وسیلہ سے سر بارٹل فریر صاحب اس ملک کے لوگوں سے اچھی طرح گفتگو کرتے رہے۔ ایک دوکان کا کاروبار اور انکا سرمایہ قریب دس لاکھ روپیہ کے معلوم ہوا۔ اور انکی تجارت کی افریقہ کے دریائی ممالک میں بہت رونق ہو۔ بعض بعض اسامیاں اس دوکان کی انہیں کے بھشتگان میں سے ہیں جہاں سے چند روز ہوئے کہ ڈاکٹر لیونگ سٹون صاحب ملے تھے اور اس شہر میں اس دوکان کے برابر اور بھی کئی ایک دوکانیں ہیں۔ اس جگہ کی تجارت خوجہ لوگوں کے ہاتھ میں ہوتی اور ان خوجوں کا بڑا رئیس ایک آغا خان نامی شخص ہو جو بمبئی میں تشریف رکھتا ہو۔ اور ایک قوم ہو جو وہاں تجارت کرتی ہو اور وہ بھٹیا کہلاتی ہو ان کے دینی اور اخلاقی عقائد نہایت بیرحمی کے ساتھ گھٹے ہوئے ہیں۔

تیسری قوم۔ جو جہاں تجارت پیشہ ہو وہ بوہرا جی کے نام سے موسوم ہو۔ انکے سب لوگ مسلمان ہیں۔ اور قوم کے تو چند ہیں قوم غلامان کی تجارت کرتی ہیں سر بارٹل فریر صاحب کی گفتگو جو سلطان زنجبار سے ہوئی ہم اسکا بیان پہلے پرچہ میں ہو چکا۔ سلطان کے انکار سے صاحب موصوف نا امید نہیں ہیں۔ بلکہ خیال کرتے ہیں کہ یہ کام چند عرصہ میں خود ہو جاویگا اور سفر اس تجارت کے دور کرنے کا باعث ٹھہرے گا اسکام کو بند کرنے کے لئے چند باتیں ضروری ہیں پہلے یورپ کے لوگ اس جگہ میں اگر تجارت کریں اور دوسرا یہاں کے لوگوں کو (جو جہل مطلق ہیں) تعلیم دیا دے خصوصاً دین عیسوی کی تعلیم جسمانی اور روحانی غلامی سے چھڑاتی ہو۔

اس جگہ میں سواحلی زبان بولی جاتی ہو۔ یہ ایک قسم کی ہندوستانی زبان ہو۔ اور حبش کی زبان سے ملی ہوئی ہو

اردو زبان سے زیادہ فصیح اور وسیع ہو اور زیادہ وقت میں یہہ زبان ہر ایک زبان سے (جو قریباً سے بیگر سو دہلی تک جاری ہو) بہت مشابہت رکھتی ہو اور اس ملک کے ہر ایک ہند میں بولی جاتی ہو۔ یہہ زبان تحریر میں اور عربی حروف میں لکھی جاتی ہو۔ لیکن انگریزی حروف میں بسہولیت آسانی سے لکھا جا سکتا ہو۔ بہت سے پادری صاحبان نے ابھی بہت کو اس ملک کے لوگوں کی تعلیم میں مصروف کیا خصوصاً ڈاکٹر لائیٹنر صاحب نے۔ جو اس جگہ پنجاب کے منظر کرنے اور کتاب و گفتگو کے ذریعہ سے لوگوں میں علم کی روشنی کے پھیلانے میں سرگرم اور ساعی رہے۔ لیکن ابھی تک بہت کام باقی ہیں ❖

انگلستان اور دیگر ممالک یورپ کے لوگ متفق ہو کر سرگرمی کے ساتھ ان ملکوں میں اگر عقلی اور روحانی علوم شائع کریں۔ تو جسمانی اور روحانی غلامی بالکل دور ہو جاویگی ❖

اخبارات ملکی وولایتی

نئی کتاب۔ منشی عبد العلیم صاحب نے ایک کتاب تصنیف کی ہو جس میں انگریزی ہندوستانی و گرامر فقرات محاورہ درج کئے گئے ہیں اس کتاب کی ترتیب نہایت خوب ہو پہلے ہر ہیچ کی گفتگو جو درمیان سوداگران و ڈاکٹر و وکلا وغیرہ کے ہوتی ہو درج ہو نیز متفرق فقرات محاورہ اس میں ہیں یہہ کتاب مطبع ایجوکیشن سوسائٹی بمبئی میں مطبوع ہوئی ہو ❖

لفٹننٹ گورنر اضلاع مغربی و شمالی۔ پانیر سے منکشف ہوتا ہو کہ آیندہ سال میں سر جان سٹریچی صاحب اضلاع مغربی و شمالی کے لفٹننٹ گورنر مقرر ہونگے ❖

لاہور۔ ایک یوروپین عورت نے اس غرض سے کہ اپنے بچے کو ہلاک کرے افیون کھالی مگر ڈاکٹر براؤن صاحب کے علاج سے وہ بچگئی اور اسپر جوابدہی کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر میں جاپان ہوئی جہاں سے انہیں سو روپیہ جرمانہ ہوا اگر وہ ادا نہ کریں تو چھ ہفتہ تک قید رہے ❖

سید نور محمد شاہ۔ اخبارات سے مترشح ہوتا ہو کہ سید نور محمد شاہ کابل سے ہندوستان کو تشریف لاتے ہیں تاکہ حالات افغانستان اور انتظام سرحد سے سرکار انگریزی کو اطلاع دیں اگرچہ پورٹ پرسٹر کنگ صاحب کا کابل کو جانا مشہور ہو ❖

ریاست چمبہ۔ کارسپانڈنٹ ملک او پینین کی تحریر ہو کہ کونسل میں سوچیت سنگھ کا عہدہ واسطے ریاست چمبہ کے بالکل خارج کیا گیا ❖

گوزہ کھائیں گلگلوں سے پرہیز

جناب ایڈیٹر صاحب سلامت

تسلیم بعد تعظیم۔ مثل مشہور ہو عنوان کا مصداق اکثر صاحب سے زیادہ دو اور کسیکو نہیں پایا جو ظاہراً رشوت سے تو پرہیز کرتے ہیں اور ڈالیوں کو بطور تحفہ و تحائف کے منظور فرماتے ہیں صاحب من ہر شخص کسی کے پاس کوئی ڈالی لیجاتا ہو تو وہ ضرور اس سے نظر عنایت کی توقع رکھتا ہو۔ پس جس حالت میں کہ اسکی نذر منظور ہوئی تو منظور کرنے والا بھی کسیقدر ممنون ہوتا ہو۔ پس بیچارے غریب جنکو نذر و نیاز پیش کرنیکی توفیق نہیں وہ تو محروم دیکھتے رہجاتے ہیں اور انکے دشمن مخالف اپنے کام میں کامیاب ہوجاتے ہیں۔ جسکا انجام یہہ ہوا کہ رعیت چارپائی کے نیچے پڑ رہے اور ناواقف کرسی الٹا کر حکومت کیا کا پھر بھی انصاف کو روتے رہا اور جمع کے ناواقف کا نقصان بارہی مگر بقول شخصے سے چو عرض آمد ہنر پوشیدہ شد صد حجاب از دل بسوئے دیدہ شد ❖ پس اب ماتم کنا ذرا انکھیں کی ضرورت ہوا۔ جسمیں یہہ سوال ہو کہ رشوت و ڈالی میں کیا فرق ہوا۔ اگر کوئی صاحب اسکا جواب تحریر فرمائینگے تو باعث مشکوری خاطر ہوگا ❖

فساد۔ کارسپانڈنٹ ملک او پینین پشاور سے لکھتا ہو کہ پشاور کے بہت لوگ شاہ لطیف کی خانقاہ کی زیارت کو راولپنڈی سے جا رہے تھے سڑک پر دو قصبہ ہیں انکے درمیان تکرار ہوا کہتے ہیں کہ اس ہنگامہ میں دو آدمی مارے گئے اور کئی مجروح ہوئے ❖

حادثہ۔ دوشنبہ گذشتہ کو شملہ میں ایک سوداگر پر سخت حادثہ واقع ہوا وہ بغرض تبدیل ہوا مشہور اگر گیا تھا اور بی بی کے سڑک پر سوار جب کہ وہ واپس آتے تھے معلوم نہیں کہ یہہ حادثہ کس سبب سے ہوا پہلے کچھ فاصلہ سے گھوڑا اسوار کے کھڈ میں گرتا دکھائی دیا مگر سوار اترتا ہوا کسی چیز سے روکا گیا اور گھوڑا پارہ پارہ ہوگیا۔ بی بی نے اپنے خاوند کی یہہ حالت دیکھتے ہی گھوڑے کو ایڑی ماری اور مدد کے لئے شملہ کو جاتی۔ ایک بھاپان ڈاکٹر صاحب شملہ میں بنچایا گیا صاحب مجروح اسکی ضربات کو متصل نہیں لکھے گئیں مگر شدت سے ضرب آئی ہوگئیں۔ یہہ حادثہ ظاہر کے لئے ایک اور دلیل ہو کہ شملہ اور مشورہ آگے درمیانی رستے کے سواروں کو دیکھکر کھڈ کی طرف جھکنے یا دیوار سے زیادہ محفوظ ہوا دیں ❖

داوڑی۔ کارسپانڈنٹ صاحب لکھتے ہیں کہ تحصیل داوڑ ظاہراً کچھ تبدیلی تجویز ہوئے مثل جگہ داس ... پشاور ریاست کیطرف اور اسکی جگہ کوہی اور مقرر ہوا اور تحصیل میں ... محمد شیخ ... مشغول ہو گیا اور اسکی جگہ بیان سمیع پنجاب ... شہر صاحب شاہ پور ... ❖

سرحدی خبریں۔ لکھتے ہیں کہ جہاندار شاہ حاکم سابق بدخشان تجویز کرتا ہو کہ محمد شاہ حاکم حال سے لڑائی کرے اور حاکم کافرستان اور چترال نے اُسے روپیہ اور فوج دینیکا وعدہ کیا ہو ❖

لکھتے ہیں کہ ایک قافلہ زر و نصیر کا ڈیرہ اسمعیل خان سے خراسان کو جا رہا تھا راستے میں جب مقام گوملی پہنچا سلیمان خیل کے ایک گروہ نے اُن پر حملہ کیا دن بھر لڑائی

ہوتی رہی ہو نہیں ہے جس آدمی مقتول ہوئی ایک مجروح ہوئے اور اس حملہ کا انجام یہہ ہوا کہ سلیمان خیل کچھ وقت کے لئے پیچھے ہٹ گئے اور راستے کو قافلہ کے بہت سے لوگ مجروح ہوئے تھے اُن کو دن بھر وہاں ٹھہرنا پڑا۔ گروہ سلیمان خیل نے رات کو مراجعت کی کہ جب قافلہ کے لوگ سو رہے تھے اُن پر پھر حملہ کر کے بہتوں کی جان کا نقصان کیا۔ قافلہ کے بہت آدمی بھاگ نکلے پانچ سو شتر و اسباب تجارت گروہ سلیمان خیل کے ہاتھ آیا۔ مجروح لوگ تھے اپنے مجروحوں کو کابل میں بھیجے اور امیر کابل سے مدد کے خواہاں ہوئے جسنے حکم دیا کہ سردار افضل اللہ خان اور عنایت اللہ خان سو ایک رجمنٹ سواران کے سلیمان خیل کی سرکوبی کے لئے جائیں اور غیر نرقہ غیوروں کو اسباب جو اُنھوں نے لوٹا ہو واپس دلائیں ❋

انتخاب اخبارات تار برقی

۲۹ مئی۔ لندن۔ گرشتہ ترکستان میں مشہور ہو کہ خان خیوا مفرور جو مقابلہ روسیوں کے شکست پاکے متفرقہ کہیں جا نکلا ہو وہ مر گیا ہو ❋

۳۰ مئی۔ یہی خبر ہے کہ روسی افسیں کو بخارا کے اُمرا نے ساتھ لیکر کی کھڑکی سے گر کر جان بحق ہوا ❋

ایضاً۔ یہی۔ شہر واشنگٹن میں ہو ناکہ آتش زدگی ہو رہی ہو ❋

ایضاً۔ واشنگٹن کی آگ بجھائی گئی پندرہ لاکھ روپیہ کا نقصان ہوا ❋

ایضاً۔ لندن۔ برگ اور دیگر جہلا کر فوج میں باہم خط و کتابت ہو رہی ہو آسپانیا اور کسکنس فوجیں اکٹھی ہو گئی ہیں ❋

۲ جون۔ سنٹ پیٹرزبرگ۔ ۲۹ اپریل کو فوج ترکستان نے سر زمین خیوا پر قبضہ کیا ❋

ایضاً۔ سفید۔ پریزیڈنٹ جنیوا میں خبر دیتا ہو کہ سرکار سے کیپ اٹلس کی جائیگی اور جزیرہ کیوبا میں غلامی دور کیجائیگی

بے ایمانی

کبھی کبھی ایسا آدمی دیکھنے میں آتا ہو کہ مان گیا ہو کہ عیسوی دین سے منکر ہونا قابل تعریف ہو وہ شک و تردد کو سکتا ہو کہ دین عیسوی کم عقلوں کا دین ہو اگر کوئی ایسا شخص ان اخباروں کو پڑھے تو ہم اُس سے یوں سوال کرتے ہیں کہ بھائی آپ اس بات کو کسطرح بیان کر سکتے ہیں کہ دنیا کے سب سے مشہور علما عیسائی تھے کیا بیکن بائل نیوٹن لاک سر تھامس ہول وغیرہ صاحبان کم عقل تھے اُنکی عقل کی شہرت صدیوں سے ہو رہی ہو وے عیسائی تھے اُنہوں نے اُن سب اعتراضوں کو جو تم کبھی سنے ہو اور اغلب ہو کہ بہت اُن میں سے تمہارے خیال میں بھی نہیں آئی اور اُن اعتراضوں کا قطعی جواب پایا ہو کہ اُنہوں نے کامل ایمان سے انجیل کو خدا کا کلام قبول کیا ہو ❋ کیا ڈانیل ویبسٹر صاحب میں نجیبہ کی کم قوت تھی اور دلیل کے زور کو سمجھ نہیں سکتا تھا اُسکا قول ہو۔ بیچارہ اعتراض خاص گروہ سے جو صنعت کی قدر کی لا انتہائی سے جب اس دنیا کی بے قدری سے مقابلہ کرنے سے ملائے گئے ہیں کبھی کبھی اس ایمان کی بنیاد پر جو میرے دل میں ہو شبہہ آیا لیکن میرے دل نے مجھے تسلی دی کہ عیسیٰ مسیح کی انجیل بالضرور خدا کی طرف سے ہو جیسا بیان میری تقریر کی گہرائی میں داخل ہوتا ہو انسان کی کل کیفیت اسکو ثابت کرتی ہو کیا ہنری کلے صاحب ایک کم عقل آدمی تھا۔ کیا پرنس البرٹ ملکہ معظمہ انگلستان کا شوہر کم فہم اور بے علم آدمی تھا جب بستر مرگ پر تمام محل کی شان و شوکت کے درمیان گھیرا ہوا تھا اُس نے تمام تحکین مجلس پر محبت کی نظر سے دیکھکر کہا۔ میں دنیاوی اور درجہ اور قدرت پا چکا اگر صرف یہی میرا ہوتا تو اب میری کیفیت کیسی سخت ہوتی ۔ عیسیٰ تو ہے میری آس ❋ آتا ہوں میں تیرے پاس ❋ کیا نپولین بونا پارٹ جیسا تھا کہ بیوقوفانہ توہمات سے دھوکا کھاتا جب جزیرہ سنٹ ہلینا میں وہ مقید تھا اُس نے کہا مسیح کے وقت سے ابتک دنیا کے سب سے بڑے عالم و فاضل انجیل کے بھیدوں اور عقیدوں پر ایمان لائے ہیں اصلی ایمان والے نہ صرف بشپ اور منلا ٹیر پادری تھے بلکہ ڈیکارٹ ڈیوٹن ڈیبٹس ڈیا سکل ڈکارٹیل ورابسین و تانا کیتیں وغیرہ بھی ہمارے ہم بھی اب وہ وقت گذر گیا جبکہ کوئی شخص دعوے کر سکے کہ مذہب عیسوی نا تعلیم مردوں یا بیوقوف عورتوں کا مذہب ہو۔ دین عیسوی نادانوں اور فقیروں کا مذہب نہیں بلکہ دانا ؤں اور نیکوں۔ عیسائی ملکوں کے قریب سب یونیورسٹیوں اور کالجوں کے پریزیڈنٹ اور پروفیسر جو اس صدی میں سب سے بڑے عالم و فاضل ہیں قریب سب کے سب دین عیسوی کے معتقد ہیں۔ کہتے ہیں کہ پروفیسر ہنری صاحب نے جو سمتھ سونین انسٹیٹیوٹ کے مہتمم ہیں کہا کہ کل ممالک متحدہ امریکہ کے مشہور علما و فضلا میں صرف ایک ہی ہو جو دین عیسوی کا منکر ہو ❋

خدا نے دین عیسوی کی سچائی پر ایسے دلایل بخشے ہیں جو ہر ایک منصف اور سیدھے دل آدمی کے قایل کرنے کو کافی ہیں۔ یہہ دلایل اسقدر ہیں کہ خدا اُسکو جو ایمان نہیں لاتا بہت ہی خطاکار ٹھہراتا ہو۔ انجیل میں بے ایمانی کے برابر کسیطرح کے گناہ کے لئے سخت دھمکی نہیں دی گئی۔ ہمارا خداوند عیسیٰ صاف کہتا ہو کہ جو ایمان نہیں لاتا سو ہلاک کیا جائیگا ❋

ابھی دانا ہو

ایک دیندار اور خدا ترس شاہزادہ نے اپنے اُستاد سے یہہ سوال کیا کہ مجھے ایسی باتیں سکھلاؤ جس سے میں موت کے لئے تیار ہو جاؤں۔ اُستاد نے کہا۔ کہ اس کام کے لئے بہت فرصت ملے گی۔ جب تم بڈھے ہو گے۔ شاہزادہ نے جواب دیا پیدا گرکر ہو چکا ہو۔ کل میں قبرستان میں گیا تھا اور وہاں ایسی قبریں دیکھیں جو میرے قد سے چھوٹی ہیں۔ شاید میں اُس عمر تک نہ پہنچوں ❋

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا